

بھارت میں صحت خدمات

Posted On: 24 MAR 2017 5:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 مارچ ہمارے طرز حیات سمیت بہت سے ایسے عناصر ہیں جو ہماری بیماریوں میں کمی لاتے ہیں۔ اب متعدد بیماریوں کی شدت میں کمی آرہی ہے۔ حکومت کی توجہ اس بات پر ہے کہ قابل رسائی، مناسب خرچ والی اور جوابدہی پر مبنی، معیاری حفظان صحت، سماج کے سبھی طبقوں خاص طور پر ملک کے پسماندہ طبقے کو فراہم کرائی جائیں۔

اگرچہ اس راہ میں بہت سارے چیلنجز بھی درپیش ہیں لیکن ابتدائی صحت مراکز انسانی وسائل، بہت سے میڈیکل کالج اور میڈیکل سیٹوں کی دستیابی میں بہتری آرہی ہے۔

صحت عامہ اور اسپتال ریاست کا معاملہ ہونے کی وجہ سے حفظان صحت سے نمٹنا ریاستی سرکاروں کی ابتدائی ذمہ داری ہے۔ البتہ قومی صحت مشن (این ایچ ایم) کے تحت ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو، حفظان صحت کے نظام کو مستحکم بنانے کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرائی جاتی ہے۔ جس میں صحت سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانا، طبی عملے کو تعینات کرنا، اے ایس ایچ اے، صحت سے متعلق معاملات اور طرز حیات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور صحت کو درپیش خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک آفاقی نظام کی طرف بڑھنا شامل ہے۔

مرکزی حکومت نے کلینک قائم کرنے (رجسٹریشن اور ضابطہ بندی) سے متعلق قانون 2010 کو لاگو کر دیا ہے اور فراہم کرائے جانے کے قابل سہولیات اور خدمات کے کم سے کم معیارات کو بیان کر کے معیاری صحت خدمات کو بہتر بنانے کے بارے میں بھی نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

حکومت نے ضلع اسپتالوں کو مستحکم بنانے اور انہیں بہتر بنانے نیز سرکاری شعبے میں حفظان صحت کی خدمات دستیاب کرانے کے اقدامات کئے ہیں۔ یہ سب کچھ ریاستوں میں اسپتال اور ایمز کے ادارے قائم کر کے اور ملک بھر میں موجود سرکاری میڈیکل کالج کو بہتر بنا کر کیا جائے گا۔

صحت سے متعلق معاملات سے میں بیداری لانے کے بارے میں صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت قومی/علاقائی میڈیا میں تحریری اشتہارات اور ٹی وی اور ریڈیو اشتہارات لگاتار جاری کرتی رہتی ہے جس کا مقصد صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے مختلف پروگراموں کے بارے میں عوام میں بیداری لانا ہے۔ ان میں 'مشن اندر دھنش' صحت کا عالمی دن، تمباکو نوشی کو ترک کرنے کا عالمی دن، یوگا کا دن، اسہال پر تیزی سے قابو پانے کے پندرہ دن، آبادی کا عالمی دن، ماں کا دودھ، تپ دق کی روک تھام وغیرہ شامل ہیں۔

حکومت نے قومی صحت پالیسی 2017 تشکیل دی ہے۔ جس میں ضابطہ بندی، حکمرانی، معیار کی یقین دہانی، حفظان صحت کا ڈھانچہ اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے فروغ پر خاص توجہ دی گئی ہے۔

یہ بات صحت اور خاندانی بہبود کی وزیر مملکت محترمہ انوپریا پٹیل نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتائی۔
(م ن ا س۔ را۔ 24-03-2017)

